

ایف ایس سی کلاس میں آج انکا آٹھواں دن تھا اور اس وقت وہ دونوں اپنے فری پیریڈ میں
آڈیٹوریم کے عقبی حصے میں آکر بیٹھ گئی تھیں۔ نمکین مونگ پھلی کے دانوں کو ایک ایک کر کے
کھاتے ہوئے جویریہ نے اس سے پوچھا

تمہاری زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے امامہ؟

امامہ نے قدرے حیرانگی سے اسے دیکھا اور سوچ میں پڑ گئی

پہلے تم بتاؤ تمہاری زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے؟ امامہ نے جواب دینے کی بجائے الٹا
سوال کر دیا

پہلے میں نے پوچھا ہے۔ تمہیں پہلے جواب دینا چاہیے۔ جویریہ نے گردن ہلائی

اچھا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ مجھے اور سوچنے دو۔ امامہ نے فوراً "ہار مانتے ہوئے کہا۔ میری
زندگی کی سب سے بڑی خواہش؟ وہ بڑبڑائی۔ ایک خواہش تو یہ ہے کہ میری زندگی بہت لمبی ہو۔
اس نے کہا

کیوں۔۔۔۔۔ جویریہ ہنسی

بس پچاس ساٹھ سال کی زندگی مجھے بڑی چھوٹی لگتی ہے۔۔۔۔۔ کم از کم سو سال تو ملنے چاہیے
انسان کو دنیا میں۔۔۔۔۔ اور پھر میں اتنا سب کچھ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ اگر جلدی مر جاؤں گی تو
پھر میری ساری خواہشات ادھوری رہ جائیں گی۔ اس نے مونگ پھلی کا ایک دانہ منہ میں ڈالے
ہوئے کہا